کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں !

ایک شخص جاپان میں کاروبار کرتا ہے اور دوسرے لوگوں کا بھی اس میں پیسہ ہوتا ہے۔ اور یہ رقم بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ یہ رقم ہنڈی کے ذریعے پاکستان بھیجی جاتی ہے۔ اور یہ شخص وہاں رقم وصول کر کے کاروبار کرتا ہے۔ اور ہنڈی والے اس بھیجنے کی اجرت فیصد کے اعتبار سے لیتے ہیں۔ مثلاً [illegible] ڈالر پچیس ۲۵ فیصد لیتے ہیں۔ اور یہاں صرف یہی طریقہ رائج ہے اس کے علاوہ کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔ آیا فیصد کے اعتبار سے یہ معاملہ کرنا درست ہے یا نہیں جبکہ اس کے علاوہ کوئی اور چارہ کار بھی نہیں ہے۔ براہ کرم اس کا شرعی حل بتلا کر ممنون فرمائیں۔

المستفتی : عبداللہ

مومن آباد کراچی

الجواب حامدا ومصلیا

فیصد کے اعتبار سے اجرت مقرر کرنا جائز ہے لیکن واضح رہے اگر حکومت کی جانب سے ہنڈی کے مذکورہ طریقے سے رقم بھیجنے کی اجازت ہو تب تو اس طرح رقم بھیجنا جائز ہے لیکن اگر حکومت کی جانب سے اس طریقے سے رقم بھیجنے کی اجازت نہ ہو تو پھر ایسی ہنڈی کے ذریعہ رقم بھیجنے کی وجہ سے قانون کی خلاف ورزی کا گناہ ہوگا جس سے بچنا چاہیے۔ اور قانونی طریقہ اختیار کرنا چاہئے جو کہ ممکن ہو [illegible]

فی المشکوۃ : ۱/۳۱۹

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم السمع والطاعۃ علی المرء المسلم فیما احب وکرہ مالم یؤمر بمعصیۃ فاذا امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ۔

فی ردالمحتار : ۶/۶۳

قال فی التاتارخانیۃ : وفی الدلال والسمسار یجب اجر المثل، وما تواضعوا علیہ ان فی کل عشرۃ دنانیر کذا فذاک حرام علیہم۔ وفی الحاوی سئل محمد بن سلمۃ عن اجرۃ السمسار فقال ارجو انہ لا بأس بہ وان کان فی الاصل فاسدا لکثرۃ التعامل وکثیر من ھذا غیر جائز فجوزوہ لحاجۃ الناس الیہ کدخول الحمام۔

واللہ اعلم بالصواب

فہیم اشرف

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

۵/۱/۲۵ھ

الجواب صحیح

بندہ عبداللہ [illegible]

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۵/۱/۲۵